سے دلچسپ واقعات، دیگر علمی معلومات، عبرت آمیز واقعات، عربی انشاء پردازی پر مضامین واعظانہ لطائف اور معلومات۔ مؤلف نے حضرت مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہٗ اور دیگر اساتذہ کے حالات بھی شامل کئے ہیں۔ دارالعلوم حقانیہ کے مختصر تذکرہ کے ضمن میں مولانا مدنی مرحوم کے بارہ میں ایک خواب مؤلف نے ان الفاظ میں نقل کیا ہے جو بلا شبہ دارالعلوم کے لئے بشارت اور سعادت کی بات ہے۔

وقبل بناء عمارتها الجديدة رأى المؤلف في المنام شيخ الاسلام المدني رحم الله وهو مشتغل في عمارتها۔ (دارالعلوم کی نئی عمارت کی تعمیر کے دوران مؤلف نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مدنی اس کی تعمیر میں لگے ہوئے ہیں۔) ایسے منتخب مجموعے مؤلفین کی استعداد اور اپنے ذوق کے مطابق مرتب ہوتے ہیں۔ پھر بھی شائقین کو بہت سی کار آمد باتیں یکجا مل جاتی ہیں۔ جس کے ضخیم ماخذ تک رسائی آسان نہیں ہوتی۔ امید ہے علمی شائقین اور طلبہ علوم عربیہ کے لئے اس مجموعہ کا مطالعہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔

اقبالؒ اور قادیانی | تالیف: جناب نعیم آسی۔ صفحات ۱۸۰۔ قیمت مجلد بارہ روپیہ۔ ناشر: مسلم اکادمی سیالکوٹ۔

حکیم مشرق علامہ اقبالؒ کا سینہ حق تعالیٰ نے قادیانی فتنہ کے بارہ میں کھول دیا تھا۔ انہوں نے قادیانی "حکمت عملی" کا گہرا مطالعہ کیا اور پھر اپنے ضرباتِ کلیمی سے قادیانی دجل وتلبیس کے تار پود بکھیر رکھ دیئے۔ ان کے دقیع محققانہ مقالات اور مضامین سے بہت روشن خیالوں کی آنکھیں بھی کھل گئیں جناب آسی صاحب نے علامہ مرحوم کے ایسے تمام مضامین مکاتیب اور توضیحات کو اس کتاب میں اپنی تشریح اور تنقیح کے ساتھ جمع کر دیا ہے۔ خود مؤلف کے قلم سے قادیانیت کے تاریخی اور سیاسی پس منظر پر نہایت معلوماتی، تمہیدی مقالہ بھی نہایت وزن دار ہے۔ تحریر نہایت شگفتہ اور تحقیقی ہے۔ کتاب میں مرزا قادیانی اور اس کے خاندان سے انگریز حکام کے تعلقات نیز اسرائیل سے روابط پر مستند تحریری وثائق بھی شامل کئے گئے ہیں۔ مؤلف کتاب کی یہ نہایت وقیع اور گرانقدر خدمت ہر لحاظ سے تحسین کے قابل ہے۔ توضیحات کے ضمن میں مولانا مدنیؒ کے نام نظریۂ وطنیت اور انکار ختمیت کے موازنہ کے بارہ میں اقبال مرحوم کی تحریر بلا ضرورت دی گئی ہے جبکہ یہ بحث بقول مؤلف کتاب خود علامہ اقبالؒ کی ایک غلط فہمی پر مبنی تھی۔ اور حقیقت واضح ہونے پر انہوں نے خود اس سلسلۂ بحث کو ختم کر دیا تھا۔ مولانا مدنیؒ اور علامہ مرحوم کے درمیان غلط فہمی پر مبنی ایسے ابحاث و آراء کو اچھالنا مداحینِ اقبالؒ کیطرف سے روحِ اقبال کو تکلیف پہنچانے کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ اقبالؒ مرحوم کا نظریۂ وطنیت اور